

جنسی تشدد کے بارے میں لوگوں کے کچھ خیالات

اس لڑکی نے خود اپنی طرف مائل کیا " جس طرح کے اس نے کپڑے پہنے ، کیوں کہ وہ نشے میں تھی ، کیونکہ بہت دیر ہو چکی تھی ، کیونکہ وہ بہت اچھی ہنس رہی تھی

عصمت دری جنسی خواتین نہیں بلکہ طاقت اور قابو ہے۔ حملہ آور کا سلوک صرف حملہ آور کی ذمہ داری ہے۔ ہر ایک کو مستقل انتباہ کیے بغیر تمام جگہوں سے لطف اندوز کرنے کا حق ہے۔

"یقینی طور پر اس نے اپنا دفاع سہی سے نہیں کیا۔"

جنسی استحصال یا حملے کی صورتحال میں اپنا رد عمل ظاہر کرنا معمول کی بات نہیں ہے۔ نہیں کرسکتے ہیں۔ یہ جسمانی جارحیت ، یہاں تک کہ موت کے خوف سے بندہ سن ہو جاتا ہے۔ جنسی حملے سے پہلے "لڑائی" نہ کرنا رضامندی نہیں ہے۔

یہ اتنی سنجیدہ بات نہیں ہے " ، "اس نے تھوڑا سا ہاتھ سے تچ کیا۔"

جب جارحیت کرنے والا شکار ہونے والے کا جاننے والا ہو ، یا اگر زیادتی اس کے ساتھ ڈیٹ پر جانے کے بعد پیش آئی ہے تو جارحیت کم نہیں ہوجاتی۔ ڈیٹ پہ جانا یا اس کے ساتھ پہلے مرضی سے جنسی تعلق کا ہونا اس بات پر رضامندی نہیں دیتا یا جنسی حملے کی سنگینی کم نہیں کرتا۔

بیشتر متاثرین کے ساتھ اجنبی افراد عصمت دری کرتے " ہیں۔"

نامعلوم افراد کے ذریعہ کی جانے والی زیادتیوں کی رپورٹ کثرت سے کی جاتی ہے ، لیکن وہ مجموعی طور پر پانچواں حصہ سے بھی کم ہیں۔ 80 فیصد سے زیادہ والے کیس متاثرہ کا قریبی تعلق رکھنے والا کوئی ایسا شخص ہے جو جارحیت کرتا ہے (جرائم کی توازن ، وزارت داخلہ ، 2017)۔

مرد ایسے ہی ہیں ، وہ اپنے جنسی خواہشات پر قابو۔ "نہیں پا سکتے ہیں۔"

مرد اور خواتین میں ان کے اعمال کے بارے میں فیصلہ کرنے کی صلاحیت ہے۔ جنسی استحصال کے لئے بھی صورتحال میں بھرا پھیری کے لیے دماغ اور کنٹرول کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس وجہ سے یہ بات غلط ہے۔ جنسی حملہ جنسی نوعیت کے بارے میں نہیں ہوتا ، جنسی استحکام صرف اپنی طاقت ظاہر کرنے کے لیے ہوتا ہے۔

لاریوچا میں جنسی تشدد سے متاثرین کی دیکھ بھال اور حفاظت کے لئے وسائل

صحت کی دیکھ بھال کی خدمات -

میڈیکل مراکز: آپ کے لیے نشاندہا پیشہ ور افراد (فیملی ڈاکٹر ، نرس ، سماجی صحت کا مرکز ، دائی ، بچوں کے ماہر ، ...) آپ کے صحت مرکز باقاعدہ مشاورت کے اوقات کے دوران آپ کی مدد کرسکتے ہیں۔ انہیں جنسی تشدد کے مختلف مراحل اور حالات میں دیکھ بھال کرنے کی تربیت دی گئی ہے۔

کاریا ، لگاتار نگہداشت ، 061 یا اسپتال کی ایمرجنسی: سال کے ہر دن ، 24 - گھنٹے دستیاب ہے۔

سماجی خدمات کے مراکز ، مختلف سطحوں پر مشورے اور رہنمائی (آپ جس علاقے میں رہتے ہیں اس علاقے کے مطابق کون سا مرکز آپ سے مطابقت رکھتا ہے) (بے تلاش کریں <https://www.larioja.org/servicios-sociales/es/red-basica-servicios-sociales/listado-municipios>)

خواتین کا مشاورتی مرکز: 941 29 45 50 -

Av Gran Vía Rey Juan Carlos I 7,5° - پر معلومات ، نفسیاتی نگہداشت اور قانونی مشورہ۔

لاریوچا حکومت کی خواتین کے لئے معلوماتی ٹیلیفون -

24 گھنٹے: 900 71 10 10 -

جرم کا نشانہ بننے والے افراد کے لئے دفتر برائے تعاون -

قانونی ، معاشرتی اور نفسیاتی سطح پر مداخلت۔ 941 29 63 65

جنسی اور تعصب انگیز تشدد کے خلاف ہمسایہ نیٹ ورک -

941 24 49 02/636 759 083-

جنسی تشدد کا نشانہ بننے والی خواتین کے لیے واٹس ایپ اور ٹیلیفون کے ذریعہ امداد۔ - لوگریوسٹی کونسل کی سوشل ایمرجنسی سروس (24 گھنٹے): 900 101 555 - خواتین کے لئے ہنگامی ٹیلیفون نمبر۔ مشورے ، ہمراہ اور ہنگامی رہائش۔

عام معلومات کے لئے ٹیلیفون پر تشدد سے متاثرہ افراد کے لئے مشورے۔ ، 016 - اس تک رسائی میل کے ذریعے بھی کی جا سکتی ہے۔

016-online@igualdad.gob.es

خطرناک حالات کے لئے وسائل

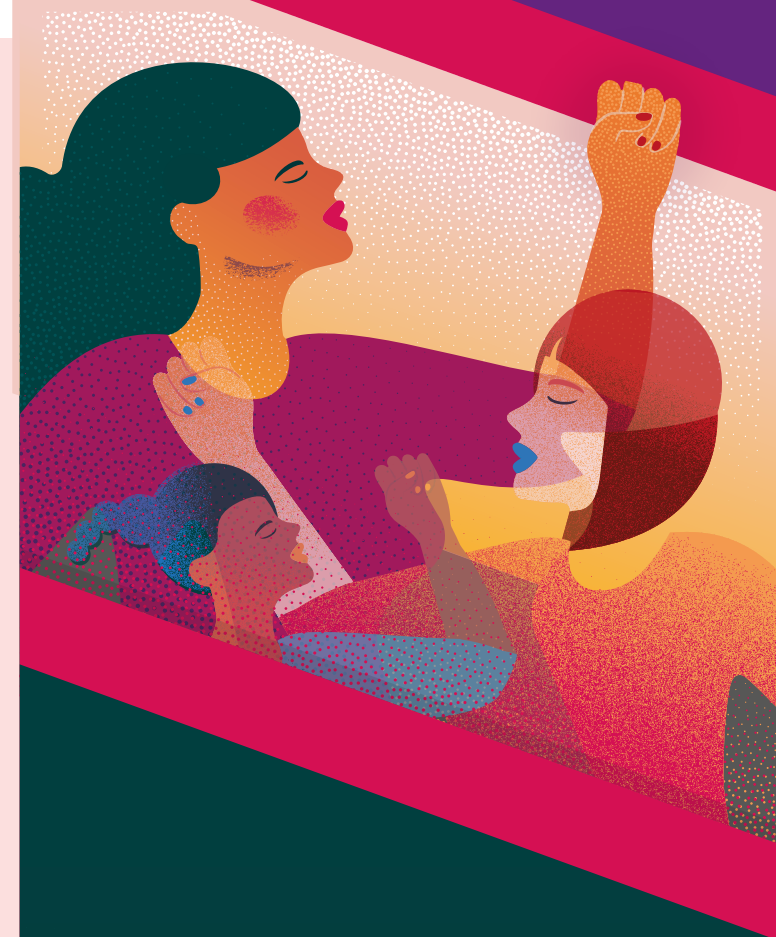
ہنگامی صورتحال... 112 -

نیشنل پولیس... 091 -

مقامی پولیس... 092 -

سول گارڈ... 062 -

سماجی ایمرجنسی سروس... 900 101 555 -



نوجوانوں کے لیے جنسی تشدد کے متعلق آگاہی اور وسائل

جنسی تشدد سے کیسے نمٹا جائے

اگر آپ پہ کوئی حملہ کرتا ہے تو

یاد رکھیں کہ حملے کی ذمہ داری صرف حملہ آور کی ہے۔
فیملی یا قریبی دوستوں سے مدد طلب کریں اور بہتر ہوگا انکو ساتھ لے کر چلیں اپنے فیصلوں میں۔
پولیس کو 112 پر فون کریں یا ہسپتال جاکر بنائیں کہ آپ کو کیا ہوا ہے۔

یاد رکھیں اگر آپ اپنے کپڑے بدلتے ہیں ، انکو دھوتے ہیں ، کھاتے یا پیتے ہیں تو آپ ایسے شواہد کھو دیتے ہیں جو کیس میں آپ کی مدد کرسکتے ہی
اگر آپ کو لگتا ہے کہ کسی نے آپ کے مشروب میں کوچھ ملایا ہے تو ٹیسٹ کروائیں۔

آپ کو مدد اور نفسیاتی طبی توجہ حاصل کرنے کا حق ہے۔ آپکو جتنی جارحیت کا سامنا کرنا پڑا ہے اسکو مدنظر رکھتے ہوئے۔
میڈیکل عملے پر بھروسہ کریں اور پرسکون رہیں ، اگر آپ کو یہ لگے کہ وہ آپ کی پریشانی کو رازداری میں نہی ۔ رکھیں گے تو یہ بات غلط ہے انکو پتہ ہے کہ وہ کیا کر رہے ہیں اور وہ آپ کے لیے بہتر کر رہے ہیں
اگر آپ نے رپورٹ جمع کروانی ہو تو سارے ثبوت اکٹھے کر کے لے جائیں : اگر کوئی گواہ ہو جس نے کچھ سنا ہو ، ایسے میسجیز جہاں دھمکیاں ملی ہو یا جہاں اس نے اعتراف کیا ہو کہ اس نے اس طرح کا تشدد کیا ہے۔ اگر آپ کو دکھائیدینے والی چوٹیں ہیں تو ، ان کی تصویر بنائیں۔
آپ کو پولیس اور عدالتی دفاتر میں قانونی مدد حاصل کرنے کا حق ہے۔ اگر آپ کے یہاں لیکل نہی رہ رہے تو بھی میڈیکل کی خدمات تک مفت رسائی حاصل کرنے کا آپکو حق ہے ، اگر آپکو یہاں کی زبان نہی آتی تو ترجمان کی سہولت بھی ملے گی اور اگر آپ پولیس میں رپورٹ کرنا چاہیں تو بھی۔

اگر تشدد کرنے والا آپکا کوئی قریبی ہے تو ، چاہے جتنا بھی مشکل ہو آپ اسکی نقل و حرکت کو کنٹرول کریں تاکہ آپکو کوئی خطرے کا اندیشہ نہ ہو کیونکہ کسی کے ردعمل کا پتہ نہی ہوتا اس لیے آپ کو تیار رہنا چاہئے اور اچھی صحبت میں رہنا چاہیے۔

اگر آپ گواہ ہیں

اگر آپ کو لگتا ہے کہ کسی لڑکی کو جنسی زیادتی کا سامنا کرنا پڑا ہے تو ، اس کے پاس جائیں۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ آپ کے پاس آئے اور اس کے بارے میں آپ کو بتائے۔ کسی بھی صورت میں ، اس سے پوچھیں کہ وہ کیسی ہے اور کیا اسے مدد کی ضرورت ہے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اسے فوری خطرہ نہیں ہے۔
اس کے ساتھ کسی محفوظ جگہ پر جائیں۔

جس فرد پر اسے بھروسہ ہو اس سے رابطہ کرنے میں اس کی مدد کریں۔ اور اس کے ساتھ رہیں۔

ہر وہ بات سنیں جو وہ کہنا چاہتی ہے ، اس پر سوال نہ کریں یا اس کا فیصلہ نہ کریں۔ اس سے تفصیلات طلب نہ کریں اگر وہ خود نہی بتاتی۔ اس سے پوچھیں کہ وہ کیا کرنا چاہتی ہے اور اسکے فیصلوں کا احترام کریں۔ اسے وہ ان ہنگامی وسائل کی معلومات فراہم کریں جس کی اسے ضرورت ہو۔

جو ہوا اس کی شدت کے انحصار کو جانچتے ہوئے ، 112 پر کال کریں۔ اگر حملہ آور سامنے ہے تو ، انہیں شناخت کرنے میں مدد کرنے کی کوشش کریں۔ اگر صورتحال خطرناک ہے تو پولیس کو فون کریں۔ ان لوگوں سے بات کریں جنہوں نے دیکھا ہے کہ کیا ہوا ہے اور ان سے رابطہ رکھنے کی کوشش کریں۔

جنسی تشدد کے خلاف کیا کرنا چاہیے؟

اگر آپ لڑکی ہو

اجتماعی خواتین کے گروپس کا پتہ لگائیں اور اس میں شرکت کریں۔ خود کو گروم کریں اس سے آپ میں اعتماد بڑھ جائے گا۔ نسوانیت سیکھنا آپ کی مدد کرسکتا ہے۔

اپنے ساتھیوں اور دوستوں کے ساتھ بانڈز کو مضبوط بنائیں اور ان کا خیال رکھیں۔

آپنی زندگی بچانے کی کوشش کرنے کی کوئی حدود نہی لیکن آپ کی ناپسندیدہ چیزوں کی حدود ہے۔

کوئی بھی آپ کے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتا اور نہ آپ پہ کوئی اپنی مرضی مسلط کرسکتا ہے اگر آپ نہی چاہتے۔

جب آپ کسی کو بھی، کسی بھی وقت ، "نہ" بولتے ہیں تو یاد رکھیں اور فیصلہ کریں ، آپ کا کچن آپکا اپنا ہے۔

اگر آپ لڑکے ہو

اگر بنا جھجک کے ہاں نہی ہے تو یہ "نہ" ہے خود سے نہ سوچیں کہ آپ جانتے ہیں کہ عورت کیا چاہتی ہے بلکہ اس سے پوچھ کر اپنا شک دور کریں۔

انکار یا دلچسپی کی کمی پر اصرار نہ کریں۔ زبردستی کرنا چھیڑچھاڑ نہیں ہے بلکہ حملہ ہے۔

اس بات سے فائدہ نہ اٹھائیں کہ کسی عورت نے شراب پی ہے یا اسکا فائدہ اٹھانے کے مقصد کے لئے اسے پینے سے مجبور نہ کریں

شراب اور دیگر منشیات کا استعمال آپ کی ذمہ داری پر اثر انداز نہیں ہوتا ہے۔

دوسرے مردوں کے بد سلوکی کرنے والے سلوک میں شریک نہ بنیں۔ سامنے آئیں اور حملہ آور سے ذمہ داری کا مطالبہ کریں۔

کسی بھی طرح کے جنسی تشدد کو آئی گئی بات نہ سمجھیں۔ کسی بھی طرح کے جنسی تشدد کے جواز پیش نہ کریں اور نہ وکٹم پہ سوال اٹھائیں۔

متاثرہ خاتون کی مدد کریں۔ جو تعاون آپ کریں گے اس سے وہ جلدی اپنی نارمل زندگی کی طرف آنے میں مدد ہوگی ۔

جنسی تشدد کے بارے میں جاننے جو جنسی ہراساں اور حملہ آور کرتے ہیں

جنسی تشدد کیا ہے...

جنسی تشدد کی ایک شکل اور غیر امتیازی سلوک ، عدم مساوات کی صورتحال اور معاشرے میں پائے جانے والے خواتین پر مردوں کے طاقت کے تعلقات کا نتیجہ ہے۔ معاشرے کو منظم کرنے کے اس طریقے کو آبا دقت کہتے ہیں۔

جنسی تشدد چیزوں کو انکی جگہ برقرار رکھنے اور خواتین کے جسم پر تسلط اور کنٹرول کا ایک عمل ہے۔ یہ طاقت کا ایک عمل ہے۔

جنسی تشدد کو متعدد طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے جیسے کہ زبانی ہراساں کرنے سے لے کر جبری دخول تک اور متعدد اقسام کے جبر سے لے کر رشتے داروں اور محلے داروں کے دباؤ اور دھمکیوں سے لے کر جسمانی طاقت تک

جنسی رضامندی...

رضامندی کا مطلب صرف یہ نہیں کہ بول کر کہے کہ رضامند ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی خواہش ہے۔ اور آپ کو کسی بھی وقت اپنا خیال بدلنے کا حق ہے۔ جنسی تعلقات کو دونوں فریقوں نے اتفاق رائے سے واضح طور پر مطلوب ہونا، جوش و جذبہ، پہل ، ادائیگی ، معاہدوں اور معاہدوں کے بارے میں معاہدوں کی نشاندہی کی جاتی ہے کہ جنسی تعلقات پر اتفاق اور آزادی۔

نوجوانوں کی اس طرح تربیت کرنا ہوگی کہ عصمت دری کو ناقابل تصور سمجھا جائے ، "مریم پیفر۔

